علآمها قيال _______ علآمها قيال



غزل

4920CH08

پھر چراغِ لالہ سے روش ہوئے کوہ و دمن مجھ کو پھر نغموں پہ اُکسانے لگا مرغِ چہن کچوں کچوں کے پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار اُودے اُودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن ایپ من میں دُوب کر پاجا سراغِ زندگی اُو بن اُر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن مَن کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں مَن کی دولت چھاؤں ہے! آتا ہے دھن، جاتا ہے دھن مَن کی دنیا میں نہ پایا، میں نے افرنگی کا راج مَن کی دنیا میں نہ پایا، میں نے افرنگی کا راج مَن کی دنیا میں نہ دیکھے، میں نے شخ وبرہمن مَن کی دنیا میں نہ دیکھے، میں نے شخ وبرہمن بانی پانی کرگئی محبو قلندر کی ہے بات

علآمها قبآل

12 گرزاراُردو

سوالول کے جواب کھیے

- 1. آپ نے اب تک جوغز لیں پڑھی ہیں ان سے پیغز ل آپ کو مختلف کیوں گی؟
 - 2. شاعرنے چھولوں کو پریاں کیوں کہاہے؟
 - 3. تيسر پشعر مين شاعر کيا پيغام دينا چا ۾ تا ہے؟
 - من کی دولت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
 - 5. غزل کے آخری شعرمیں قلندرنے کیابات کہی ہے؟